مکمل سوانح عمری مجدد دین و ملت اعلیحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ

حیاتِ اعلیحضرت

۳۸ - ۱۹ء

جلد اول

مکتبہ رضویہ
فیروز شاہ اسٹریٹ آرام باغ
کراچی

۴۸۶

حیاتِ اعلیحضرت

۱۹۳۸ء

مَظہرُ المناقِب

جلد اوّل

از

ملکُ العلماء مولانا ظفر الدّین صاحب رضوی

باہتمام

مفتی محمد ظفر علی - مہتمم دار العلوم امجدیہ

و

مکتبہ رضویہ فیروز شاہ اسٹریٹ

ارام باغ کراچی

ہے کہ حضور ہفتہ میں دو بار جمعہ اور سہ شنبہ کو ملبوسات شریف تبدیل فرمایا کرتے تھے ہاں اگر پنجشنبہ کو یوم عیدین یا یوم النبی اکرم پڑے تو دونوں دن لباس تبدیل فرماتے یا شنبہ کے دن یہ مبارک تقریبیں آتیں تب بھی دونوں دن تبدیل فرماتے ان دونوں تقریبوں کے علاوہ سوا دوم معین کے اور کسی وجہ سے لباس تبدیل نہ فرماتے حتی کہ جیلانی میاں سلمہ کے ختنہ کی تقریب ایسے روز ہوئی کہ تبدیل لباس کا دن نہ تھا وہی لباس زیب تن رکھا تبدیل نہ فرمایا اگرچہ بعض اقربا و اعزاو رؤسائے شہر مکلف لباس پہن کر آئے تھے۔ مگر حضور اپنا لباس سابق پہنے ہوئے شریک تقریب رہے۔

جناب سید ایوب علی صاحب کا بیان ہے کہ اعلیٰحضرت کی عادت کریمہ تھی کہ امام کو نماز میں سہو سے مطلع کرنے کے لئے اللہ اکبر نہ فرماتے خلاً تیسری رکعت میں قعدہ کرنا چاہتا ہے تو سبحٰن اللہ فرمایا کرتے۔ کتب احادیث پر دوسری کتاب نہ رکھتے۔ اگر کسی حدیث کی ترجمانی فرمارہے ہیں اور درمیان میں کوئی شخص بات کاٹتا تو سخت کبیدہ اور ناراض ہوتے ایک پاؤں دوسرے پاؤں کے زانو پر رکھکر بیٹھنے کو ناپسند فرماتے یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضور پرنور کے طریقہ نشست عرض کردوں چونکہ کمر میں ہمیشہ درد رہا کرتا تھا اس لیے گاؤ تکیہ پشت مبارک کے پیچھے رکھا کرتے تھے اس سے پیشتر کہ یہ مرض نہ تھا کبھی گاؤ تکیہ استعمال نہ فرمایا کتب بینی یا لکھتے وقت پاؤں مبارک سمیٹ کر دونوں زانو اوٹھائے رہتے ورنہ سیدھا زانو مبارک اکثر اوٹھا رہتا اور دوسرا بچھا رہتا اور کبھی بایاں زانو ضرور تاً اُٹھاتے تو دہنا بچھا لیا کرتے تھے ذکر میلاد مبارک میں ابتدا سے انتہا تک ادباً دو زانو رہا کرتے یونہی وعظ فرماتے چار پانچ گھنٹے کامل دو زانو ہی منبر شریف پر رہتے اخیر عمر شریف میں پان چھوڑ دیا تھا ورنہ پہلے پان بہت کثرت سے بغیر زردہ کے استعمال فرماتے مگر بوقت وعظ پان مطلق ملاحظہ نہ فرماتے بلکہ ایک چھوٹی صراحی شیشہ کی پاس رکھی جاتی اس سے خشکی رفع فرمانے کے لئے غرارہ کرلیا کرتے۔

جناب سید ایوب علی صاحب کا بیان ہے کہ اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض عادات کریمہ یہ تھے بشکل نام اقدس (محمد) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم استراحت فرمانا تھوکنا نہ لگانا۔ جمائی آنے پر انگلی دانتوں میں دبا لینا اور کوئی آواز نہ ہونا کلی کرتے وقت دست چپ ریش مبارک پر رکھکر خمیدہ سر ہوکر پانی مونہہ سے گرانا۔ قبلہ کی طرف رخ کرکے کبھی نہ تھوکنا نہ قبلہ کی طرف پائے مبارک دراز کرنا نماز پنجگانہ مسجد میں باجماعت ادا کرنا اکثر نماز با عمامہ پڑھنا۔ بغیر صوت پڑی